بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۳۴

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۲ تبوک ۱۳۴۳ھش ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ ۲ ستمبر ۱۹۶۴ء	نمبر ۲۰۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ یکم ستمبر بوقت ½۸ بجے صبح

کل عصر کے بعد سے شام تک حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔

رات سینہ میں درد رہی اور دوائی کھانے کے بعد نیند آئی

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ

مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دیندار پر اگر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اس کے لئے ثواب اور معرفت کا موجب ہوتی ہے

برخلاف اس کے دنیادار پر جو مصیبت آتی ہے وہ اس کیلئے لعنت کا موجب بن جاتی ہے

”خدا تعالیٰ کی معرفت کی راہ بہت باریک اور تنگ ہے۔ اس لئے اس کا مشاہدہ انسان پر مشکل ہے۔ ادھر ہم دیکھتے ہیں کہ اسباب کے ڈھیر کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور اسی لئے انسان اس پر مائل ہو جاتا ہے مگر تاہم ایک حصہ امراض کا انسان کو ایسا لگا ہوا ہے کہ طبیب ہاتھ ملتے ہی رہ جاتے ہیں اور کچھ پیش نہیں جاتی۔

بعض دنیادار اعتراض کرتے ہیں کہ دینداری اختیار کی تو مصیبت آئی۔ دیندار پر اگر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اس کے ثواب اور معرفت کا موجب ہوتی ہے۔ اور دنیادار پر جو مصیبت آتی ہے وہ اس کی لعنت کا موجب بن جاتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر مصیبت پڑی۔ مگر کیا ہی پیاری مصیبت تھی کہ جیسی جیسی وہ بڑھتی جاتی ویسے ہی زور سے قرآن نازل ہوتا جاتا۔ وہ دَور کو جلدی ختم ہو گیا۔ یعنی حضرت معاویہ تک ہی رہا۔ مگر نہ وہ رہے نہ یہ۔ ہاں سید گروہ کے آثار ترقیات تک رہے اور شقی کا نام بھی ندارد۔ کاش کہ ابوجہل کبھی زندہ ہو کر آتا تو دیکھتا کہ جس کو وہ حقیر اور ذلیل خیال کرتا تھا۔ خدا تعالیٰ نے اس کی کیا شان بنائی ہے۔ مشرق اور مغرب تک کہاں کہاں بلادِ اسلامیہ پھیلے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو صحابہؓ فوت ہوئے انہوں نے تو وہ ترقیات نہ دیکھیں مگر جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا انہوں نے دیکھ لیں۔ اگر ابوجہل وغیرہ کو معلوم ہوتا کہ عروج ہو تو مثل غلاموں کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو جاتے۔“ (البدر مورخہ یکم مئی ۱۹۰۳ء)

اخبار احمدیہ

(۱) مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ برٹش گی آنا کے اہل و عیال برٹش گی آنا سے بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن سے ہوتے ہوئے بخیریت ربوہ پہنچ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا آنا ان کے لئے برکت کا موجب بنائے آمین (وکالت تبشیر ربوہ)

(۲) مکرم مولوی محمد عمر صاحب سندھی کے والد محترم آنکھ کے اپریشن کے لئے لیاقت میڈیکل کالج ہسپتال جام شورو میں داخل ہو گئے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر عقیل صاحب موتیا بند کا اپریشن کریں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کے اپریشن کے کامیاب ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

نصرت عمر جونیئر ماڈل سکول موسمی تعطیلات کے بعد مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۴ء بروز منگل بوقت سات بجے صبح کھلے گا۔ معلمات و طالبات مطلع رہیں۔

ہیڈ مسٹرس
نصرت عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دسواں تربیتی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۳۰-۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۶۴ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اراکین انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ ابھی سے اجتماع میں شامل ہونے کی تیاری شروع فرما دیں۔ نیز مجالس۔ نوٹ فرمالیں کہ شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز بھجوانے اور آئندہ تین سال کے لئے صدارت کے سلسلہ میں ام ارسال کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر ہے۔ اس لئے تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ صدر کے عہدہ کے لئے نام اور شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز (اگر وہ بھجوانا چاہیں) مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد ۲۰ ستمبر سے پہلے پہلے مرکز میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی)

ضروری درخواست دعا

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ڈھاکہ سے اخی المکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب کا خط آیا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ ان کی بیگم صاحبہ کو چند ماہ بیماری میں کچھ افاقہ ہو کر تکلیف پھر عود کر آئی ہے۔ جس کی وجہ سے سب بہت فکر مند ہیں شاید اپریشن کی ضرورت پڑے۔ لہٰذا تمام احباب جماعت و صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں خاص دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

قرآن کریم پڑھو پھر اس پر غور کرو اور غور کرنے کے بعد اس پر عمل کرو

اگر تم قرآن کریم پڑھ کر اس سے فائدہ اُٹھاتے ہو تو تم سے بڑھ کر خوش قسمت اور کوئی نہیں ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۔ اکتوبر ۵۳ء ۔ بمقام ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ہر ایک کام اپنی تکمیل کے لئے

مختلف مدارج چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ چھوٹے سے چھوٹے کام بھی یکدم نہیں ہو جایا کرتے اور وہ بھی مختلف مدارج میں سے گزرتے ہوئے اپنی تکمیل کو پہنچتے ہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے کام بھی تدریجی طور پر ہوتے ہیں اسی وجہ سے خدا تعالیٰ کا نام رب العالمین ہے۔ یعنی وہ آہستگی کے ساتھ ایک چیز کو درجہ بدرجہ ترقی دیتے ہوئے اسے اس کے کمال تک پہنچاتا ہے۔ "رب العالمین" کے الفاظ نے دونوں طرف کے حالات کو بیان کر دیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی صفات کے ظہور کے لئے لفظ "رب" ہے کہ وہ یکدم کسی چیز کو کمال تک نہیں پہنچا دیتا۔ بلکہ پیدا کرنے کے بعد تدریجی طور پر اسے ترقی دیتا چلا جاتا ہے اور مخلوق کے حالات کو "العالمین" کے لفظ نے بیان کیا ہے کہ یہ قانون کسی ایک چیز کے لئے نہیں بلکہ وہ ہر ایک چیز کے لئے "رب" ہے۔ پس "رب" کے لفظ نے بتا دیا کہ خدا تعالیٰ جو کام بھی دنیا میں کرتا ہے وہ تدریجی طور پر آہستہ آہستہ کرتا ہے اور "العالمین" نے بتا دیا کہ یہ قانون مخلوق کے کسی ایک حصہ یا مخلوق کی ضرورتوں میں سے کسی ایک ضرورت کے لئے نہیں بلکہ

ساری کی ساری مخلوق کیلئے

اور اس مخلوق کی ساری کی ساری ضرورتوں کے لئے ہے۔ اس مضمون سے بیسیوں اور مضمون پیدا ہوتے ہیں لیکن میں ان سب مضامین کو بیان کرنے کے لئے کھڑا نہیں ہوا۔ میں اس وقت صرف خدا تعالیٰ کی صفت "رب" کی طرف اشارہ کر رہا ہوں۔ اور بتا رہا ہوں کہ جب خدا تعالیٰ کے لئے یہ قانون ہے کہ وہ ہر چیز کو پیدا کر کے بتدریج اسے اس کے کمال تک پہنچاتا ہے تو بندہ تو اس بات پر مجبور بھی ہے کہ وہ کسی کام کو یکدم نہ کرے دیکھو۔ یہی قرآن کریم جو خدا تعالیٰ کو رب العالمین فرماتا ہے۔ دوسری جگہ خدا تعالیٰ کے متعلق فرماتا ہے۔ انما امرہٗ اذا اراد شیئاً ان یقول لہٗ کن فیکون۔ یعنی خدا تعالیٰ جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ اسے کہتا ہے ہو جا۔ اور وہ ہو جاتی ہے۔ اب "ہو جا" اور "ہو جاتی ہے" کے الفاظ سرعت پر بھی دلالت کرتے ہیں اور اس کی کامل تخلیق پر بھی دلالت کرتے ہیں۔ پس جب "کن" کہنے والی ہستی بھی "رب العالمین" کی صورت میں "کن فیکون" کو آہستہ آہستہ اور بتدریج ظاہر کرتی ہے تو جو مخلوق معذور اور مجبور ہے۔ وہ تو معذور اور مجبور ہے ہی۔ اس کی تخلیق تو لازماً آہستہ آہستہ ہو گی۔ اس لئے اس کا ہر فعل ایک تدریج چاہتا ہے۔ یہ تدریج بعض دفعہ زمانہ کے لحاظ سے محسوس نہیں ہوتی۔ لیکن ہوتی ضرور ہے۔ مثلاً

ہم کسی چیز کو چھوتے ہیں

تو ہاتھ لگاتے ہی ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ وہ چیز سخت ہے یا نرم ہے۔ صاف ہے یا کھردری ہے۔ ہم کسی چیز کو پکڑتے ہیں تو پکڑتے ہی ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ چیز سخت ہے یا نرم ہے۔ صاف ہے یا کھردری ہے لیکن ہمارا یہ احساس نتیجہ ہے ہمارے اس نقص کا کہ ہم زمانہ کا احساس سیکنڈوں سے کم میں نہیں کر سکتے۔ حالانکہ زمانہ کا احساس سیکنڈ کے ہزارویں۔ لاکھویں بلکہ کروڑویں حصہ میں بھی ہوتا ہے جیسے ہم فوٹو لیتے ہیں آج کل فوٹو لینے کا بہت چرچا ہے۔ اب ایک شخص ایک کیمرہ خریدتا ہے تو وہ اسے پندرہ بیس روپے کو مل جاتا ہے۔ دوسرا شخص کیمرہ خریدتا ہے تو اسے سو دو سو روپے میں مل جاتا ہے۔ ایک اور شخص کیمرہ خریدتا ہے تو وہ اسے آٹھ نو سو یا ایک ہزار روپیہ میں ملتا ہے۔ یہ قیمتوں کا فرق کیوں ہے

قیمتوں میں فرق

کیمرہ کی حس کی تیزی کی وجہ سے ہوتا ہے مثلاً ایک کیمرہ ایسا ہوتا ہے جو ایک سیکنڈ کے سویں حصہ میں فوٹو کھینچتا ہے۔ لیکن چونکہ سیکنڈ کے سویں حصہ میں حرکت ہو جاتی ہے اس لئے تصویر ناقص ہو جاتی ہے۔ ایک اور کیمرہ ہوتا ہے جو ایک سیکنڈ کے ہزارویں حصہ میں فوٹو کھینچتا ہے۔ اس کا تصویر کھینچنا چونکہ انسانی جسم کی حرکت سے زیادہ تیز ہوتا ہے اسی لئے تھوڑی سی حرکت کا اثر تصویر پر نہیں پڑتا مثلاً انسان اس وقت سر ہلا دیتا ہے تو کیمرہ پر اس کا اثر نہیں ہوتا۔ تصویر ٹھیک آجاتی ہے کیونکہ سر ہلانے میں ایک سیکنڈ کے ہزارویں حصہ سے زیادہ وقت لگتا ہے جس کی نسبت سے کیمرا کی حس زیادہ تیز ہوتی ہے۔ لیکن ایک اور کیمرہ ہوتا ہے جو ایک سیکنڈ کے لاکھویں اور دو لاکھویں حصہ میں بھی فوٹو کھینچ لیتا ہے۔ اس کیمرہ کے ذریعہ دوڑتے ہوئے گھوڑے اور اڑتے ہوئے جہاز کا بھی فوٹو لیا جا سکتا ہے کیونکہ وہاں زمانہ کا احساس زیادہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اگر وہ کیمرہ جو ایک سیکنڈ کے لاکھویں حصہ میں تصویر کھینچ لیتا ہے اس کی حس تمہارے ہاتھ میں ہوتی تو تمہیں معلوم ہوتا کہ جب تم کسی چیز کو چھوتے ہو اور چھوتے ہی تمہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ چیز صاف ہے یا کھردری۔ نرم ہے یا سخت تو اس چھونے میں اور احساس میں وقت کا فرق پایا جاتا ہے۔ لیکن وہ

فرق نہایت قلیل ہوتا ہے

حقیقت یہ ہے کہ جب تم کسی چیز پر ہاتھ رکھتے ہو تو فوراً ایک تار دماغ کو جاتی ہے اور دماغ ہاتھ کی چیز کا جائزہ لے کر وہ احساس پیدا کرتا ہے جو تم محسوس کرتے ہو۔ تم کو صرف ہاتھ رکھنے اور ایک احساس حاصل کرنے کا پتہ لگتا ہے لیکن حقیقتاً ہاتھ کے چھونے میں اور احساس میں دو تاروں کے چلنے اور ایک حکم کے آنے کا زمانہ شامل ہوتا ہے جسے تم وقت کے احساس کی کمی کی وجہ سے محسوس نہیں کرتے۔ اسی طرح تم آنکھ سے دیکھتے ہو تو آنکھ کھولتے ہی تمہیں ایک چیز نظر آجاتی ہے اور تم سمجھتے ہو کہ آنکھ کھلنے اور اس چیز کو دیکھنے میں کوئی وقفہ نہیں۔ اس کی وجہ بھی یہی ہوتی ہے کہ تم وقفہ کا صحیح اندازہ نہیں کر سکتے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ آنکھ کھولنے سے آنکھ کے پچھلے اعصاب پر اثر پڑتا ہے اور ان اعصاب کے ذریعہ دماغ کو اطلاع جاتی ہے اور دماغ اسی دیکھے ہوئے نقشہ کو محسوس کرتا ہے اور تم سمجھتے ہو کہ آنکھ دیکھ رہی ہے مگر یہ کام اتنی جلدی ہو جاتا ہے کہ تم اس وقفہ کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ تمہارے پاس اس وقفہ کو معلوم کرنے کا کوئی آلہ نہیں۔ تصویر کے کیمرہ میں وقفہ کا احساس ہوتا ہے۔ سائنسدانوں نے غور کر کے ایک آلہ نکال لیا ہے جس سے وہ تیز سے تیز چیزوں کی تصویر لے لیتے ہیں۔ چنانچہ ایسے کیمرے بھی پائے جاتے ہیں جو ایٹم کے بخارات کی تصویر لے لیتے ہیں۔ حالانکہ ایٹم کے بخارات ایک سیکنڈ میں دس دس پندرہ پندرہ میل چلے جاتے ہیں۔ ان بخارات کی تصویریں لینے کے لئے خاص قسم کے کیمرے ایجاد کئے گئے ہیں۔ ان تصویروں کے ذریعہ ہی سائنسدان ایٹم کی تحقیقات کے سلسلے میں بعض اور باتوں کا پتہ لگاتے ہیں۔ پس چونکہ تمہارے پاس وہ آلہ نہیں ہوتا جس کے ذریعہ

تم چھوٹے سے چھوٹے وقفہ کا اندازہ لگا سکو اس لئے تم سمجھتے ہو کہ چھونے اور پکڑنے اور اس کا احساس کرنے میں کوئی وقفہ نہیں ہوتا حالانکہ چھوٹے سے چھوٹا کام بھی بتدریج ہوتا ہے۔ اگر تمہارے پاس وقفہ معلوم کرنے کا آلہ ہوتا تو تمہیں معلوم ہوتا کہ جب تم کسی چیز کو ہاتھ لگاتے ہو تو اس کا فیصلہ پہلے دماغ نے کیا تھا پھر وہ فیصلہ ہاتھ کو گیا۔ اور اس نے اس چیز کا احساس کیا لیکن چونکہ یہ بات جلدی ہو جاتی ہے اس لئے تمہیں اس کا احساس نہیں ہوتا۔

پس

ہر چیز میں ایک تدریج

پائی جاتی ہے اور ایک کے بعد دوسرا۔ دوسرے کے بعد تیسرا۔ تیسرے کے بعد چوتھا اور چوتھے کے بعد پانچواں قدم اٹھ رہا ہے یا مثلاً تم کھانا کھاتے ہو۔ تم منہ میں لقمہ ڈالتے ہو لیکن صرف منہ میں لقمہ ڈالنے سے کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ اگر محض منہ میں لقمہ ڈالنے سے ہی تمہیں غذا کا فائدہ حاصل ہو جاتا تو خدا تعالیٰ دانتوں کو پیدا نہ کرتا لقمہ منہ میں ڈالنے کے بعد دانتوں سے اسے چبایا جاتا ہے پھر اگر صرف دانتوں سے چبانے سے ہی ہم غذا سے فائدہ اٹھا لیتے تو خدا تعالیٰ معدہ پیدا نہ کرتا۔ پھر غذا معدہ میں جاتی ہے اور معدہ مدھانی کی طرح کام کرتا ہے جس طرح ہم کسی برتن میں دہی ڈال کر اسے مدھانی سے بلوتے ہیں اسی طرح معدہ غذا کو ہلاتا ہے تم یہ سمجھ لو کہ کھانا دودھ ہے، دانت اسے دہی بناتے ہیں اور معدہ اس دہی کو مدھانی کی طرح پتلا کرتا ہے پھر وہ

پتلی کی ہوئی غذا

انتڑیوں میں جاتی ہے اور انتڑیاں اسے ہضم کرتی ہیں۔ پھر آگے انتڑیوں کے تین حصے ہوتے ہیں لیکن اگر تم انہیں ایک چیز ہی سمجھ لو تب بھی ایک لقمہ جو منہ میں ڈالا گیا چوتھی جگہ جا کر ہضم کے قابل ہوا۔ اگر وہ لقمہ کسی ایک ہی جگہ رکھ دیا جائے تو انسان مر جائے۔ انسان کا معدہ نکال دیا جائے یا اس کی انتڑیاں نکال دی جائیں تو انسان مر جائے یا اس کی زندگی وبال ہو جائے۔ اگر لقمہ والی غذا معدہ میں ڈالی جائے منہ میں نہ ڈالی جائے تو انسان مر جائے یہی وجہ ہے کہ سوائے دودھ کے کوئی غذا معدہ میں داخل نہیں کی جاتی۔ کیونکہ معدہ غذا چبانے کا کام نہیں کر سکتا۔ پس غذا ہضم ہونے کے لئے بھی خدا تعالیٰ نے بعض مدارج مقرر کئے ہیں۔ اسی طرح روحانی غذا کے ہضم ہونے کے لئے بھی کچھ مدارج ہیں۔ یہاں بھی منہ اور معدہ اور انتڑیاں ہوتی ہیں جن میں

غذا آہستہ آہستہ ہضم ہوتی ہے جو لوگ اس نکتہ کو نہیں سمجھتے۔ وہ اپنی عمر ضائع کر دیتے ہیں۔ اور وہ صحیح فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

مسلمان کی زندگی کا دارومدار

قرآن کریم پر ہے۔ قرآن کریم ایک غذا ہے جس پر ہمارا گذارہ ہے۔ آگے غذا کی کئی شکلیں ہیں۔ مثلاً آٹے سے روٹی بناتے ہیں سوکھا آٹا پھانکا نہیں جاتا۔ آٹے کو گوندھا جاتا ہے اور پھر اسی سے پراٹھے پھلکے اور تنور کی روٹیاں بنائی جاتی ہیں۔ اسی طرح آٹے سے تم پنجیری بنا لیتے ہو۔ گویا تم اس آٹے کو کئی شکلوں میں تبدیل کرتے ہو تب جا کر وہ کھانے کے قابل ہوتا ہے۔ اس طرح قرآن کریم کی غذا کئی شکلوں میں تبدیل ہو گئی ہے۔ کہیں یہ غذا نماز کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ کہیں یہ روزہ کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ کہیں یہ حج کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ کہیں یہ زکوٰۃ کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ گویا کہیں یہ پکوڑے بن گئی ہے۔ کہیں پراٹھا بن گئی ہے۔ کہیں پنجیری بن گئی ہے۔ کہیں گلگلے بن گئی ہے مگر ہے وہی چیز۔ لیکن ان چیزوں کا بن جانا کافی نہیں۔ جب تک ہم انہیں چبائیں نہیں۔ انہیں نگلیں نہیں۔ جب وہ غذا معدہ اور انتڑیوں کے دَور سے نہ نکلے۔ اس سے فائدہ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے میں نے "ذہنی جگالی" کی ایک اصطلاح بنائی ہوئی ہے یعنی بغیر ذہنی جگالی کے روحانی غذا ہضم نہیں ہوتی۔ ایک جانور معدہ سے چارہ نکالتا ہے اور پھر اسے چباتا ہے۔ کیونکہ اس کے معدہ میں اتنا سامان نہیں ہوتا کہ وہ چارہ کو ہضم کرے اور چونکہ معدہ اس غذا کو ہضم نہیں کرتا اس لئے وہ پہلے جلدی جلدی چارہ کھا لیتا ہے اور جب کھرلی پر بیٹھتا ہے تو وہ جگالی کرتا ہے۔ چونکہ ایک جانور چوبیس گھنٹے تک خوراک جنگل میں نہیں کھا سکتا اس لئے وہ جلدی جلدی خوراک کھاتا جاتا ہے۔ لیکن جب کھرلی پر آتا ہے تو پہلے ایک لقمہ نکالتا ہے اور جگالی کرتا ہے اور اسے خوب چباتا ہے پھر ایک اور لقمہ نکالتا ہے اور اسے چباتا ہے پھر ایک اور لقمہ نکالتا ہے اور اسے چباتا ہے۔ اسی طرح

روحانی جگالی کی کیفیت

ہوتی ہے۔ جو شخص قرآن کریم پڑھ لیتا ہے یا اس کی تلاوت کر لیتا ہے۔ قرآن کریم اسے ہضم نہیں ہوتا۔ اس کی مثال ایسی ہی ہوتی ہے جیسے ایک جانور گھاس کھا لیتا ہے یا انسان کوئی لقمہ منہ میں ڈال لیتا ہے۔ اگر تم لقمے نگلتے جاؤ اور انہیں چباؤ نہیں تو تمہاری انتڑیوں میں سوزش پیدا ہو جائے گی۔ دست آنے

لگ جائیں گے۔ پلتے آ جائے گی اور روٹی باہر نکل آئے گی۔ یہی حال روحانی غذا کا ہے۔ جو لوگ جگالی نہیں کرتے وہ اس غذا سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے

یہودیوں کی مثال

اس گدھے سے دی ہے۔ جس کی پیٹھ پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔ جو لوگ جگالی نہیں کرتے وہ کتاب تو پڑھ لیتے ہیں۔ لیکن اس پر غور و فکر نہیں کرتے۔ اور اس وجہ سے اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ اسے ان مراتب سے گزارا جائے۔ جس سے اس کے مضامین ہضم ہو جائیں۔ جب تک اسے ان مراتب سے گزارا نہیں جائے گا وہ ہضم نہیں ہوگا۔

پس قرآن کریم پڑھنے کے بعد

سوچنے کی عادت ڈالو

اور سوچنے کے بعد اس کی جو تاثیریں ہوتی ہیں۔ ان پر غور کرو۔ اور دیکھو کہ وہ کہاں کہاں روشنی ڈالتی ہیں۔ تم غور کرو تو اس کے مطالب خود بخود نکلتے آئیں گے۔ مثلاً لالٹین کی روشنی جہاں تک روشنی کا سوال ہے۔ دو میل سے بھی نظر آ جاتی ہے۔ لیکن جہاں تک رستہ دیکھنے کا سوال ہے۔ وہ پچاس ساٹھ گز تک ختم ہو جاتی ہے۔ تم ایک جگہ پر لالٹین رکھ کر آگے چلے جاؤ تو پچاس ساٹھ گز کے بعد تمہیں رستہ نظر نہیں آئے گا۔ اب

اس مثال کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے

تم سوچو تو تمہیں پتہ لگے گا کہ روشنی کی مختلف تاثیریں ہوتی ہیں۔ مثلاً غور کرنے پر تمہیں پتہ لگے گا کہ روشنی دائیں گئی ہے بائیں گئی ہے آگے گئی ہے پیچھے گئی ہے۔ اوپر گئی ہے نیچے گئی ہے کیونکہ نیچے زمین ہے ورنہ وہ نیچے بھی چلی جاتی چنانچہ اگر تم ایک مشعل اٹھا لو۔ تو تم دیکھو گے کہ اس کی روشنی نیچے بھی جائے گی۔ گویا اس کا عمل چھ طرف ہوگا۔ لیکن اگر تم پانی بہاتے ہو۔ تو تم دیکھو کہ پانی ہمیشہ نچلی طرف جاتا ہے۔ اگر ایک طرف زمین نیچی ہے تو پانی ایک طرف جائے گا۔ اگر دو طرف نچلی زمین ہے تو پانی دو طرف جائے گا۔ اگر تین طرف نچلی زمین ہے تو پانی تین طرف جائے گا۔ اگر چاروں طرف نچلی زمین ہے۔ تو پانی چاروں طرف جائے گا۔ اور اگر سب طرف اونچی زمین ہے تو پانی وہیں ٹھہرا رہے گا۔ یہی حال

روحانی تعلیم

کا ہے۔ بعض تعلیمیں ایسی ہوتی ہیں جو چاروں طرف اثر کرتی ہیں۔ بعض تعلیمیں دو طرف اثر کرتی ہیں۔ بعض تعلیمیں اوپر کی طرف اثر ڈالنے والی ہوتی ہیں اور بعض نیچے اثر ڈالنے والی ہوتی ہیں۔ مثلاً گیس ہے یا دھواں ...

گیس اور دھواں ہمیشہ اوپر کی طرف جاتے ہیں اسی طرح بعض روحانی تعلیمیں خدا تعالیٰ پر اثر کریں گی۔ اور بعض تعلیمیں انسانوں پر اثر کریں گی اور بعض صرف

اصلاح نفس کے کام

آئیں گی۔ گویا وہ ایسی ہوں گی۔ جیسے کٹورے میں پانی ڈال لیا جاتا ہے۔ غرض اگر تم قرآن کریم پر غور کرو گے۔ تو تم اس سے کئی نتائج نکال لو گے محض الفاظ پڑھنے کی مثال تو ایسی ہی ہے۔ جیسے تم معدہ میں کھانا ڈالتے جاؤ۔ اور اسے دانتوں سے چباؤ نہیں۔ تو اس سے تمہیں اپنڈے سائٹس اور دوسری امراض لگ جائیں گی حالانکہ ہڈی کے اندر گودا اور کھانا ہضم کرنے والا موجود ہوتا ہے۔ پس تم

قرآن کریم پر سوچنے

اور پھر سوچ کر اس پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ ورنہ تمہاری مثال اس شخص کی سی ہوگی۔ جو کوئی ایسی چیز استعمال کرتا ہے۔ جس کا نتیجہ مخالف پڑتا ہے۔ مثلاً وہ روشنی والا کام پانی سے لیتا ہے۔ اور پانی والے کام روشنی سے لیتا ہے۔ دھوئیں سے پانی والے کام لیتا ہے۔ اور پانی سے دھوئیں والے کام لیتا ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا خدا تعالیٰ ہر چیز سے بالا ہے۔ یوں تو وہ ہر جگہ ہے لیکن جہت کے لحاظ سے وہ

سب سے بالا ہے

اس کو معلوم کرنے کے لئے اوپر جانے والی یعنی دھوآں اور گیس کی خاصیت رکھنے والی تعلیموں کی ضرورت ہے۔ اور بنی نوع کی اصلاح کے لئے پانی اور روشنی کی خاصیت رکھنے والی تعلیم کام دے گی۔ اور اپنے نفس کی اصلاح کے لئے وہ چیز چاہیئے۔ جو ایک جگہ ہی ٹھہری رہے۔ اگر روحانی تعلیم کو بھی ضرورت کے مطابق استعمال نہ کیا جائے۔ تو وہ بے کار رہتی ہے۔ اور اس کا کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ

خدا تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے

اس میں کچھ شک نہیں کہ خدا تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔ لیکن کیا وہ پاگل ہے کہ ہر چیز جو عقل میں آتی ہے یا نہیں آتی کرنے لگ جائے۔ خدا تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔ وہ چاہے تو سب کو یکدم مار دے۔ لیکن وہ سب کو کیوں مار دے۔ اسی طرح روحانیات میں سب کچھ قواعد کے ماتحت ہوتا ہے۔ اگر

قواعد کے ماتحت

کام نہ کیا جائے۔ تو نہ خدا تعالیٰ کچھ فائدہ

دے سکتا ہے نہ رسول فائدہ دے سکتا ہے اور نہ قرآن کریم فائدہ دے سکتا ہے پس تم

اپنی زندگیوں کو اس طرح ڈھالو

کہ تم زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکو قرآن کریم پڑھو اور پھر اس پر غور کرو فکر کرو اور اپنی ضرورت کے مطابق اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ خدا تعالیٰ کی صفات کو ہی لے لو۔ ان کو بھی ضرورت کے مطابق استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ یا حی و قیوم خدا فلاں شخص کو مار دے تو یہ دعا درست نہیں ہوگی۔ زندہ اور قائم رکھنے والا خدا کسی کو مارے گا کیوں۔ قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ ان صفات کو استعمال کیا جائے جن کا دعا کے ساتھ جوڑ ہو۔ مثلاً ہم یہ کہیں کہ اے حی و قیوم خدا تو میری قوم کو زندہ کر۔ اور اے منتقم خدا تو میرے دشمن کو مار دے تو یہ درست ہوگا۔ لیکن یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ اے حی و قیوم خدا تو میرے دشمن کو مار دے اور اے منتقم اور قہار خدا تو میری قوم کو ترقی دے کیونکہ زندہ رکھنے والی اور ترقی دینے والی صفات اور ہیں اور مارنے والی صفات اور ہیں یا مثلاً رزق کا سوال ہے ہم یہ نہیں کہیں گے کہ

اے حی و قیوم خدا

تو ہمیں رزق دے بلکہ یہ کہیں گے کہ اے رزاق و باسط خدا تو ہمیں رزق دے اگر ہم بیمار ہیں تو یہ نہیں کہیں گے کہ اے رزاق خدا تو ہمیں شفا دے رازق کی صفت بے شک اچھی ہے لیکن شفا دینے کا اس صفت سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر شفا کے لئے دعا کرنی ہے تو خدا تعالیٰ کی صفت شافی کا ذکر کرو۔ اور کہو اے شافی خدا تو مجھے شفا دے غرض صفات کے استعمال میں بھی بڑے غور کی ضرورت ہے اور دعا جو صفات الٰہیہ کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے اس میں غور و فکر کی ضرورت ہے ورنہ کوئی دعا کام نہیں دیتی۔ پس تم سوچنے کی عادت ڈالو قرآن کریم پڑھو اور پھر اس پر غور کرو اور غور کرنے کے بعد اس پر عمل کرو اگر تم ایسا کرو گے تو

تم ایک زندہ اور فعّال قوم

نظر آنے لگ جاؤ گے اور دنیا تمہیں دیکھ کر حیران رہ جائے گی۔ لوہے کو دیکھ لو۔ یورپ اس سے انجن بناتا ہے لیکن تم اس سے محض ہتھوڑے وغیرہ بناتے ہو۔ یا زیادہ سے زیادہ قینچیاں بنا لیتے ہو پرانے زمانے میں عورتیں سیر سیر سونا کانوں میں ڈال لیتی تھیں ان کے کان لٹک جاتے تھے۔ ان میں بڑے بڑے سوراخ ہو جاتے تھے اور وہ سمجھتی تھیں کہ ہم بڑی مالدار ہیں۔ لیکن اسی سونے سے یورپ کے ممالک نے بعض اشیاء تیار کیں اور ان کے ذریعہ دوسرے ممالک سے کئی گنا زیادہ مال لے آئے پس کسی چیز کا موجود ہونا کافی نہیں تم اس بات پر فخر نہ کرو کہ تمہارے پاس قرآن کریم موجود ہے۔ اگر تمہارے پاس قرآن کریم موجود ہے تو

سوال یہ ہے

کہ تم نے اس سے کیا فائدہ اٹھایا۔ اگر تم قرآن کریم پڑھ کر اس سے فائدہ اٹھاتے تو تم سے بڑھ کر خوش قسمت اور کوئی نہیں اگر تم اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے تو تم سے بڑھ کر بد قسمت بھی اور کوئی نہیں۔ کیونکہ تمہاری جیبوں میں سونا بھرا ہے مگر تم اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکے!

شکریہ احباب

مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل ربوہ

والدہ محترمہ امیر بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی مرحوم کی وفات ۱۹ اگست ۳½ بجے بعد دوپہر ہوئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ محترمہ اولین صحابیات میں سے تھیں اور حضرت والد صاحب کے ساتھ ۳۱۳ اصحاب میں شامل تھیں فالحمد للہ علیٰ ذالک ربوہ اور بیرونی جماعتوں کے بہت سے احباب نے تعزیت کے خطوط ارسال فرمائے ہیں۔ جو ہماری تسکین اور تسلی کا موجب ہوتے ہیں۔ ہم ایسے سب احباب کرام کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

محترمہ والدہ صاحبہ کی وفات کے وقت ان کے ۸ کس پوتے پوتیاں اور ۹ کس نواسے نواسیاں ۱۵ اور پڑنواسیاں ۱۹ کل ۵۳ افراد ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو ان کی نیکی تقویٰ و طہارت اور پاکیزہ زندگی اور اعلیٰ اخلاق سے حصہ وافر عطا فرمائے۔

اے خدا بر تربت او رحمت باراں ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

(محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری)

مورخہ ۲۸ اگست ۱۹۶۴ء کو مسجد مبارک میں خطبہ جمعہ کے دوران میں میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بیان کی تھی جس میں بیان کردہ دعا کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے **سید الاستغفار** قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو مومن یقین کے ساتھ یہ دعا مانگے اسے جنتی ہونے کی بشارت ہے۔ احباب کے افادہ کے لئے یہ دعا بمعہ ترجمہ شائع کی جا رہی ہے۔ تا وہ اسے حفظ کر کے اس کی برکات سے حصہ پائیں وہ دعا یہ ہے:

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
شداد بن اوس سے روایت ہے شداد نے کہا (کہ) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمَ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ: "اَللّٰھُمَّ
فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ تو کہے "اے اللہ!
اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا
تو میرا رب ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں
عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ۔
تیرا بندہ ہوں۔ اور میں تیرے عہد اور وعدہ پر (قائم) ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکا
اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ۔ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ
میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا۔ میں تیرے حضور اقرار کرتا ہوں اس نعمت
عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا
کا جو تو نے مجھ پر کی اور اقرار کرتا ہوں اپنے قصور کا۔ پس تو میری مغفرت فرما کیونکہ نہیں بخش سکتا
یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ"۔ قَالَ وَمَنْ قَالَھَا
گناہوں کو (کوئی بھی) سوائے تیرے۔" آپ نے فرمایا جو اس دعا کو
مِنَ النَّھَارِ مُوْقِنًا بِھَا فَمَاتَ مِنْ یَوْمِہٖ قَبْلَ
دن کے وقت مانگے اس پر یقین رکھتے ہوئے پس وہ اسی دن مر جائے شام ہونے
اَنْ یُّمْسِیَ فَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَمَنْ قَالَھَا مِنَ اللَّیْلِ
سے پہلے تو وہ جنتیوں میں سے ہوگا۔ اور جو اسے رات کے وقت مانگے
وَھُوَ مُوْقِنٌ بِھَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ یُّصْبِحَ فَھُوَ مِنْ
اور وہ اس پر یقین رکھنے والا ہو پس وہ صبح ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ جنتیوں
اَھْلِ الْجَنَّۃِ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ
میں سے ہوگا۔ اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے

(مشکوٰۃ — باب الاستغفار والتوبہ)

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی شریف احمد صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (غلام رسول ربوہ کارکن دفتر الفضل)

آپ کی اپنی دکان

عمدہ چائے ہر قسم کی پیسٹری دودھ اور لسی تازہ اخبار کے ساتھ پرکیف فضا اور ہوادار کمرے میں بیٹھ کر لطف اٹھائیے بہترین خدمت ہمارا قومی شعار ہے۔ (اسلامی ٹی سٹال غلہ منڈی ربوہ)

مجلس عاملہ کی منظوری کے ساتھ شوریٰ انصار اللہ کیلئے تجاویز مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر ہے (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

شذرات

(شیخ خورشید احمد)

"ماضی کے بدنام عناصر" کا محاسبہ کرنے کا انوکھا طریق

پاکستان کا ایک مؤقر اور کثیر الاشاعت روزنامہ اپنے اداریہ میں لکھتا ہے :-

"ہماری یہ دیانتدارانہ رائے ہے کہ اس وقت ملک کو اجتماعی زندگی کی معروف خرابیوں سے پاک کرنے کے لئے ایک اس پائے کی ذہنی تحریک کی ضرورت ہے جس پائے کی تحریک ہم نے حصول پاکستان کے لئے منظم کی تھی۔ اس مقصد کے لئے تمام محب وطن دیانت دارانہ با اصول عناصر کو میدان عمل میں نکل آنا چاہیئے اور لوگوں کو صرف یہ نعرہ دینا چاہیئے کہ ـــ وطن دشمن۔ بد دیانت۔ اور ماضی کے بدنام عناصر کا محاسبہ کرو اور صرف ان لوگوں کو اپنے اعتماد کا اہل بناؤ جن کی دیانت اور حب الوطنی ہر قسم کے شک و شبہ سے بالاتر ہو۔"

....

ظاہر ہے کہ معاصر نے جس رائے کا اظہار کیا ہے وہ نہایت مناسب اور متوازن اور سو فیصدی صحیح اور درست رائے ہے۔

لیکن یہ دیکھکر حیرت ہوتی ہے کہ جس پرچہ میں معاصر نے اپنی اس "دیانت دارانہ رائے" کا اظہار کیا ہے اور ماضی کے بدنام عناصر کا محاسبہ کرنے کا مشورہ دیا ہے خود اسی پرچہ کے صفحہ اوّل پر مسلمہ پاکستان دشمن عناصر۔ جنہوں نے قائداعظم کو "کافر اعظم" پاکستان کو "پلیدستان" کا خطاب دیا تھا۔ کے ایک راہنما کو قومی ہیرو کے طور پر پیش کیا گیا ہے اور اسی شخص کو "اکابر ملت" "سحر طراز خطیب"۔ فراعنۂ وقت کے لئے ضرب کلیم" اور استغنا کی سلطنت کا بادشاہ" قرار دیا ہے جس نے برملا یہ کہا تھا کہ :-

"اب تک کسی ماں نے ایسا بچہ نہیں جنا جو پاکستان کی پ بھی بنا سکے"

(روزنامہ جدید نظام استقلال نمبر ۱۹۵۰ء)

کیا ماضی کے بدنام عناصر کا محاسبہ کرنے اور محب وطن عناصر کو میدان عمل میں لانے کا یہی طریق ہوتا ہے کہ آخری وقت تک برملا پاکستان اور قائداعظم کی شدید مخالفت کرنے والے لوگوں کو اب قومی ہیرو کے طور پر پیش کیا جائے؟

"معروف آداب صحافت"

مودودی صاحب کا رسالہ "ترجمان القرآن" چھ ماہ کی بندش کے بعد پھر شائع ہونے لگا ہے۔ چنانچہ ماہ جولائی میں اس کا پہلا پرچہ شائع ہوا ہے جو اس وقت پیش نظر ہے "اشارات" کے زیر عنوان اسکے پہلے مضمون میں یہ بتایا گیا ہے کہ "ترجمان القرآن پر جو افتاد پڑی ہے" اسکی تفصیلات کیا تھیں۔ اس سلسلے میں جو کچھ لکھا گیا ہے ان میں متعدد ایسے امور ہیں جو قابل غور و فکر ہیں مثلاً صاحب مضمون اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"کوئی پرچہ اگر تصویر کے دونوں رخ بے کم و کاست لوگوں کے سامنے رکھ دے تو اسکے متعلق یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ اسنے بد نیتی کے ساتھ کام کیا ہے یا اس کے پیش نظر کوئی خرابی برپا کرنا ہے بلکہ یہ فعل دنیا کے معروف آداب صحافت سے پوری طرح مطابقت رکھتا ہے۔"

(ترجمان القرآن ماہ جولائی صـ۱۳)

کیا "ترجمان القرآن" اور مودودی صاحب کی پالیسی کے ہم نوا دیگر اخبارات و جرائد جماعت احمدیہ کے بارہ میں بھی "تصویر کے دونوں رُخ بے کم و کاست لوگوں کے سامنے" رکھنے کیلئے تیار ہیں؟ یا "یہ معروف آداب صحافت" انہیں صرف اسی وقت یاد آتے ہیں جب قانونی شکنجہ کا خوف سر پہ منڈلا رہا ہو؟

آخر احساس تو ہُوا

مودودی صاحب نے ہوم سکرٹری صاحب کو اپنے ایک خط میں لکھا :-

"آپ کو آخر میری اس نیت کا علم کیسے ہوا کہ مَیں نے وہ مضمون پاکستان اور ایران کے تعلقات خراب کرنے کے لئے شائع کیا تھا...... درحقیقت میرے حاشیہ خیال میں بھی اس مقصد کا کوئی شائبہ نہ تھا۔ کہ میں اس ذریعہ سے پاکستان اور ایران کے تعلقات خراب کروں۔ لیکن حکومت نے مجھے مجرم ٹھہرانے کے لئے میرے اس فعل کو اپنی طرف سے بدترین معنی پہنا ڈالے اور میرے ساتھ پوری جماعت اسلامی پر یہ الزام عائد کر دیا...... کہ وہ بھی اس بُرے مقصد کی حامل ہے۔ کیا اس سے ظاہر نہیں ہوتا کہ حکومت ہر ممکن الزام ہم پر چسپاں کرنے کے لئے کس قدر بے چین ہے۔"

(ترجمان القرآن صـ۸)

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آخر مودودی صاحب کو بھی (خواہ قانونی محاسبہ کے خوف سے ہی سہی) یہ احساس ہوا کہ کسی کی نیت پر حملہ نہیں کرنا چاہیئے اور یہ کہ دوسروں کے اعمال کو اپنی طرف سے بدترین معنی پہنانا ایک ظلم ہے۔ ورنہ آج تک تو خود مودودی صاحب اور ان کے رفقاء بھی اسی ظلم کے مرتکب ہوتے چلے آئے ہیں۔ مثلاً جماعت احمدیہ کی طرف سے بار بار اور غیر مبہم طور پر اپنے عقائد کا اظہار کرنے کے باوجود یہ لوگ ہمارے عقائد کو بدترین معنے پہنانے پر مصر ہیں اور ہمارے ایمان و یقین کے صریح خلاف ہمیں عقیدۂ ختم نبوت کے منکر مشہور کرتے ہیں۔ کیا ہم امید رکھیں کہ کم از کم آئندہ یہ اصحاب اس ظلم کے مرتکب نہیں ہوں گے؟

دل کے بہلانے کو غالبؔ یہ خیال اچھا ہے

ترجمان القرآن حکومت کے مزعومہ ظلم و ستم کا ذکر کرنے کے بعد لکھتا ہے :-

"ان حالات میں ہم منعم حقیقی کی بارگاہ میں سراپا سپاس ہیں کہ اس نے ہم جیسے کمزور اور ناتوان افراد کو...... ایک ایسی آواز بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائی جو مختلف ادوار میں اللہ تعالیٰ کے انبیاء علیہم السلام نے بلند کی تھی ... ہماری آواز گرچہ نحیف ہے لیکن ہمارا دل اس بات پر پوری طرح مطمئن ہے کہ یہ آواز بہر حال وہی ہے جس کے بلند ہونے کے ساتھ ہی ظلم و استبداد کے ایوانوں میں کھلبلی مچ جاتی ہے۔ جہالت۔ تنگ نظری۔ تعصب خود غرضی کی قوتیں بلبلا اٹھتی ہیں اور یہ سب مل کر اسے دبانے کی کوشش کرتی ہیں۔"

(ایضاً صـ۸)

جو لوگ آج تک کمزور اور ناتوان افراد کے مقابلہ میں خود "جہالت۔ تنگ نظری۔ اور تعصب" کا نمونہ دکھاتے رہے ہیں اور تشدد، خانہ جنگی اور خونریزی تک کی دھمکیاں دیتے رہے ہیں (ملاحظہ ہو فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ) وہ اگر اب حکومت کی طرف سے ایکشن لینے پر اپنے آپ کو انبیاء علیہم السلام کے مشابہ قرار دینے لگیں تو سوائے اس کے اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ ع

دل کے بہلانے کو غالبؔ یہ خیال اچھا ہے

تقریب رخصتانہ

خاکسار کے چچا جان محترم شیخ نیف قادر صاحب (ناظم آباد۔ کراچی) کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الحی سلمہا اللہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۶۴ء کو بعد نماز عصر کراچی میں عمل میں آئی۔ ان کی شادی مکرم سعید احمد صاحب باجوہ (حال مقیم انگلستان) ابن محترم چوہدری شریف احمد صاحب مرحوم کے ساتھ ہوئی ہے۔ عزیزہ امۃ الحی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی اور مخلص صحابی حضرت شیخ نور احمد صاحب مرحوم رضؓ کی پوتی اور مکرم سعید احمد صاحب حضور علیہ السلام کے قدیمی اور مخلص صحابی حضرت چوہدری عبداللہ خاں صاحب مرحوم رضؓ آف داتہ زید کا کے پوتے ہیں۔ بارات لاہور سے کراچی آئی تھی۔

تقریب رخصتانہ میں بہت سے احباب جماعت اور غیر از جماعت معززین کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد جو کراچی میں قیام فرما تھے شریک ہوئے۔ چنانچہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مع بیگم صاحبہ محترمہ و محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب مع بیگم صاحبہ محترمہ۔ محترم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب مع بیگم صاحبہ محترمہ اور محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ اس موقع پر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے دونوں خاندانوں کا تعارف کرایا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ مورخہ ۱۵ اگست کو صبح سات بجے عزیزہ امۃ الحی بذریعہ ہوائی جہاز عازم انگلستان ہوئی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(شیخ نور الحق۔ ربوہ)

ولادت

برادرم محترم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ریڈر آف فیروز والہ کی بچی حبیب بیگم کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے احباب کی خدمت میں نومولود اور اس کی والدہ کی صحت کامل و درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مسعود احمد سوہادی دفتر ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دُعا

میرے لڑکے پر ایک مقدمہ دائر ہے جس کی وجہ سے بڑی پریشانی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی باعزت بریت فرمائے۔ (ملک سوندھے خاں اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

۴۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۴۱۵

میں مبشر احمد اختر ولد روشن الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گول بازار ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۸/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری موجودہ جائداد کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد جو مجھے والدین کی طرف سے بطور جیب خرچ کے ملتی ہے پانچ چار روپے ہے میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو کروں گا اور اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد مبشر احمد اختر ولد روشن الدین صاحب گول بازار ربوہ معتمد گول بازار۔ گواہ شد عبد العزیز صاحب صدر دار الصدر جنوبی ربوہ گواہ شد عبد المومن زعیم مجلس خدام الاحمدیہ گول بازار۔ ربوہ

مسل نمبر ۱۴۱۸

میں گلزار احمد مغل ولد صوبیدار شہاب الدین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کرشن نگر ڈاکخانہ خاص ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد کوئی نہیں، والد صاحب بفضل خدا زندہ موجود ہیں اگر کوئی جائداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد جو میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس وقت میرا گزارہ میری ماہوار آمد بصورت ملازمت ۲۱۳/- روپے ہے تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ تا زیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ العبد گلزار احمد ۲۵ پانڈو سٹریٹ کرشن نگر لاہور۔ گواہ شد عبد اللطیف ستکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد لاہور۔ گواہ شد محمد صادق البی ڈی اوء ۲۵ پانڈو سٹریٹ کرشن نگر لاہور۔

مسل نمبر ۱۴۱۹

میں احمد حسن ولد شیخ محمد حسین صاحب قوم کشمیری۔ بٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرشن نگر لاہور ضلع لاہور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اگر کوئی جائداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد جو میرا ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد مبلغ ۲ صد روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ العبد احمد حسن مکان ۴ ایلیٹ سری رام روڈ کرشن نگر لاہور۔ گواہ شد۔ ملک منظور احمد خان موصی ۳۹۰۸ لاہور۔ گواہ شد فضل الرحمٰن منیجر اورینٹل سلک ملز لمیٹڈ فیروز پور روڈ لاہور

مسل نمبر ۱۴۲۰

میں مسماۃ بیگم بی بی بیوہ حافظ محمد فضل عظیم مرحوم قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۷۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۱ء ساکن بھلیہ ڈاکخانہ ملکیانہ ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کسی قسم کی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ حق مہر میں نے اپنے خاوند مرحوم سے ان کی زندگی میں ہی حاصل کر لیا تھا جو کہ خرچ ہو چکا ہے اس وقت میرا گزارہ مجھے خاوند مرحوم کی ملٹری پنشن مبلغ ۱۶/- روپے ماہوار ملتی ہے اس پر ہے میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میں اگر اس کے بعد یا میرے مرنے کے بعد کوئی میری جائداد ثابت ہو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی العبد نشان انگوٹھا۔ بیگم بی بی بیوہ حافظ محمد فضل عظیم مرحوم سکنہ بھلیہ ضلع گجرات، گواہ شد عنایت اللہ انسپکٹر خدام الاحمدیہ پسر موصیہ وصیت نمبر ۱۰۶۸۹۔ ربوہ گواہ شد فضل الٰہی پسر موصیہ حال مقیم محلہ دار الیمن ربوہ

مسل نمبر ۱۴۲۱

میں محمد اشرف ولد راجہ نور الدین قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن سرگودھا ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے میرا گزارہ صرف تنخواہ پر ہے جو کہ مجھے ۱۶۰/- روپیہ ماہوار ملتی ہے میں اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ کرتا ہوں نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد محمد اشرف ۱۰۶ سول لائن سٹیڈیم روڈ سرگودھا۔ گواہ شد۔ محمود احمد سیکرٹری وصایا وود وڈ میڈیکل ہال بلاک ۱۲ سرگودھا شہر گواہ شد۔ حافظ مسعود احمد ووڈ میڈیکل ہال سرکس بلاک ۱۲ سرگودھا۔

مسل نمبر ۱۴۲۲

میں مرزا مغفور احمد ولد مرزا منصور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ رجون ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں مجھے میرے والدین کی طرف سے ۲۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی، نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ العبد مرزا مغفور احمد ۱۳ رجون ۱۹۶۲ء گواہ شد۔ مرزا منصور احمد والد وصیت کنندہ ربوہ گواہ شد۔ قاضی عبد الرحمٰن محلہ دار الصدر شرقی۔ ربوہ

مسل نمبر ۱۴۲۳

میں حبیب احمد ولد میاں حاجی قوم جوئیہ پیشہ تجارت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۵/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے میرا گزارہ اس وقت بیوپاری فروخت کرنا اور محنت مزدوری کرتا ہوں اس پر مجھے میری آمد اوسطاً قریباً ۵۰/- روپے ماہوار ہے خاکسار اس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں اور اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع دفتر کو دیتا رہوں گا اگر کوئی جائداد پیدا کروں تو تو اس پر بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد حبیب احمد ولد میاں حاجی قوم جوئیہ بمقام آنبہ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد ملک محمد موسیٰ سیکرٹری وصایا جماعت آنبہ کرم پورہ گواہ شد حکیم عبد الرحمٰن آنبہ ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر ۱۴۲۴

میں نعیمہ بیگم بنت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب قوم جاٹ چھٹہ پیشہ طالب علمی عمر ۲۲ ۱/۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے مبلغ ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی (موازی ۸ آنے) اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ ۔ نعیمہ بیگم بنت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب۔ دار الصدر غربی۔ ربوہ

گواہ شد۔ غلام مجتبیٰ ایڈووکیٹ ۴ میکلوڈ روڈ لاہور

گواہ شد۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ والد نعیمہ بیگم محلہ دار الصدر۔ ربوہ

ہمیشہ اپنی
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
کی آرام دہ بسوں پر سفر کیجئے (جنرل منیجر)

ہمدرد نسواں (ٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق حسن ڈڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

دین کو دنیا پر مقدّم کرنیکے عہد کی آزمائش کا وقت

تقویٰ پر قائم رہنے سے کامیابی حاصل ہوگی

تحریک جدید کا تیسواں سال قریب الاختتام ہے۔ یکم نومبر ۱۹۶۴ء سے تحریک جدید انشاء اللہ اپنے اکتیسویں سال میں قدم رکھے گی۔ تعداد کے لحاظ سے ابھی خاصے مجاہدین ایسے ہیں جنہوں نے اپنی موعودہ رقمیں تاحال ادا نہیں فرمائیں۔ گویا ایسے مجاہدین نے اپنے آپ کو امتحان میں ڈال دیا ہے۔ ادھر سال گذرنے پر عہد شکنی کا خدشہ لاحق ہوتا ہے اور ادھر اپنی ذاتی اور اہل وعیال کی ضروریات دل و دماغ پر حاوی ہوتی ہیں۔ کچھ عرصہ کے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ آیا چندہ دیکر اشاعت السلام کا ثواب حاصل کیا جائے یا نجی ضروریات کو پورا کرکے اپنے اہل وعیال کے سامنے سرخروئی حاصل کی جائے۔ ایک طرف دین نظر آتا ہے تو دوسری طرف دنیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کون دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد دل وجان سے نبھاتا ہے۔ تقویٰ کے ماتحت ایفائے عہد کو ترجیح دینے والے مخلصین کیلئے یہ خدائی بشارت آئی ہے۔ فرمایا

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ

(پارہ ۲۸ رکوع ۱۷)

یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے کوئی نہ کوئی رستہ نکال دے گا اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اُسے خیال بھی نہیں ہوگا۔ پس جنہوں نے اپنے آپ کو اس آزمائش میں ڈال لیا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ تقویٰ پر قائم رہیں۔ کیونکہ تقویٰ انسان کو ہر اک نیکی کی توفیق دے دیتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے ؎ اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

کامیابی

عزیزم شاہد احمد قریشی بی۔ایس سی (آنرز) (ابن برادرم مکرم قریشی محمد افضل صاحب واقف زندگی مبلغ آئیوری کوسٹ (مغربی افریقہ)) کو اللہ تعالیٰ نے کراچی یونیورسٹی سے امسال ایم۔ایس۔سی (مائیکرو بیالوجی) کے امتحان میں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعودؑ۔ درویشانِ قادیان اور احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور دینی و دنیاوی ترقیوں سے نوازے۔ آمین

(محمد اکمل قریشی افضل برادرز۔ گول بازار۔ ربوہ)

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی نظر میں

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور

"میں کمپنی کا مشکور ہوں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی ہمیشہ ہی تعاون کا ثبوت دیتی ہے"

دوست اب گوجرانوالہ۔ سرگودہا کے علاوہ۔ لاہور۔ شیخوپورہ۔ پنڈی بھٹیاں۔ شاہکوٹ لائلپور کا سفر بھی اپنی بسوں میں کر سکتے ہیں۔

برانچیں:۔ سب آفس سرگودہا۔ ریلوے روڈ بس سٹینڈ سرگودہا۔ (۲) بکنگ آفس بس سٹینڈ گوجرانوالہ۔ (۳) بکنگ آفس بس سٹینڈ چنیوٹ۔ (۴) بکنگ آفس بس سٹینڈ لائلپور۔

(مینیجر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ سرگودہا)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی اعجازی تاثیر!

میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعوٰی ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپکا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ کُکرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے۔ چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع نھرپارکر سندھ۔ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کیلئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں پھر سید ظہور صاحب الھندی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں ہم کو بیس شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں۔ اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھکر مریضان چشم کیلئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے۔ تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو ذائل کرتا ہے سرخی کو اندر سے یا باہر کاٹ دیتا ہے۔ زخم۔ خارش۔ دھند۔ گیڈ۔ گوہانجنی۔ سوجن میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بیحد مفید ہے چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمنر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیمیافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کیگئی تھی قیمت ۱۵ روپیہ تولہ۔

نوٹ:۔ اب کوئی صاحب سابق پتہ پر گڑھی شاہدولہ صاحب ضلع گجرات آرڈر نہ بھیجیں۔

المشتہر:۔ مرزا محمد شریف۔ مینیجر تریاق چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء اور طالبات

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے جن طلباء اور طالبات کو امتحانات میں کامیاب فرمایا ہے اور انہوں نے سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعودؓ ایدہ اللہ الودود کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں بطور شکرانہ چندہ برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون تحریک جدید کو ادا کیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان کے اسماء معہ ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ دینی اور دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ دیگر کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

۹۰۔ عزیز عبدالرشید صاحب سماٹری کراچی ۔۔ ــ ۵ روپے
۹۱۔ عزیزہ مبارکہ صدیقہ بنت مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب دارالبرکات ربوہ ۔۔ ــ ۵ "
۹۲۔ ایک مخلص بچی جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتی از ربوہ ۔۔ ــ ۵ "
۹۳۔ عزیزہ امۃ السلام بشریٰ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور ۔۔ ــ ۲ "
۹۴۔ عزیز طاہر احمد ابن مکرم ملک حبیب احمد صاحب نیا سلطان پورہ لاہور ۔۔ ــ ۱۵ "
۹۵۔ عزیز سعید احمد طاہر دارالفضل بصیرپور ضلع منٹگمری ۔۔ ــ ۱۵ "
۹۶۔ عزیزہ طیبہ گل بنت میاں گل محمد صاحب لیبر آفیسر لاہور ۔۔ ــ ۱۵ "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ کیل۔ دیار۔ پڑتل۔ چیل، کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دیکر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور

سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور × لائلپور ٹمبر سٹور۔ راجباہ روڈ لائلپور۔ فون ۳۸۰۸

ھو الشافی

شیریں اور خوش مزا

تریاق جگر

(فولاد کا نہایت مفید مرکب)

جگر کی خرابی۔ ضعف معدہ، انتڑیوں کی کمزوری۔ خون کی کمی۔ دل کی دھڑکن تبخیر معدہ۔ بدہضمی اور نفخ اور قبض کیلئے تریاق ہضم اور جسم کو طاقت دینے والا اکسیر ہے قیمت کورس پانچ روپے۔ پیچیدہ امراض والے جوابی چٹھی کے ذریعہ اپنی حقیقت لکھیں مفید مشورہ دیا جائیگا۔

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ربوہ

کنری کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم ماسٹر فضل الدین صاحب فاروقی

کنری ضلع تھرپارکر

سے حاصل کریں۔

(مینیجر الفضل)

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ کے

نئے ماڈل کے پہوڑے!

بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی تیلی کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں ثانی نہیں

اپنے شہر کے ہر ڈیلر سے طلب کریں

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

● نئی دہلی یکم ستمبر۔ بھارت کی کمیونسٹ پارٹی نے شدید غذائی قلت اور گرانی کے خلاف ملک بھر میں پھر ایجی ٹیشن شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت پورے ملک میں ہڑتال اور ستیہ گرہ کی جائے گی۔ دوسری طرف تمام اپوزیشن پارٹیوں نے غذائی بحران حل کرنے میں حکومت کی ناکامی پر وزیر اعظم شاستری کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ تحریک ۷ ستمبر کو لوک سبھا کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر ڈانگے نے اعلان کیا ہے کہ ہم سرمایہ داروں کو مجبور کر دیں گے کہ انہوں نے چوربازاری اور منافع خوری کے ذریعہ ملک کی جو دولت اپنی تجوریوں میں بھر رکھی ہے اسے باہر لائیں۔ انہوں نے ٹریڈ یونینوں کے لیڈروں کو مطلع کیا ہے کہ وہ ایجی ٹیشن کے پروگرام اور تفصیلات کے لئے مرکزی ٹریڈ یونین سے رابطہ قائم کریں۔

● قاہرہ یکم ستمبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے قبرص کے صدر میکاریوس کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں جو صدر ناصر اور صدر میکاریوس کی بات چیت کے بعد سکندریہ سے جاری کیا گیا کہا گیا ہے کہ اگر قبرص پر کسی دوسری طاقت نے حملہ کیا تو متحدہ عرب جمہوریہ قبرص کے دفاع میں امداد دے گا۔

صدر میکاریوس تین دن قبل قاہرہ گئے تھے اور انہوں نے صدر ناصر سے متعدد بار بات چیت کی تھی کل سکندریہ میں انہوں نے ایک گھنٹہ تک صدر ناصر سے پھر بات چیت کی جس کے بعد یہ مشترکہ اعلان جاری کیا گیا۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ صدر ناصر نے صدر میکاریوس سے بات چیت میں قبرصی عوام کی جدوجہد آزادی کی حمایت کی ہے۔ انہوں نے قبرصی صدر کو بتایا کہ وہ قبرص کے اتحاد کا حامی ہوں اور قبرص کے عوام کو اپنے معاملات خود طے کرنے کا اختیار ہونا چاہیئے۔

● سائیگون یکم ستمبر۔ جنوبی ویت نام میں بودھوں اور عیسائیوں میں بدستور فسادات جاری ہیں اور گزشتہ ایک ہفتہ کے ہنگاموں میں پچاس کے لگ بھگ افراد ہلاک ہو چکے تھے۔ کل سائیگون میں ۱۶۶ افراد گرفتار کئے گئے اور ۲۶۰ کو پوچھ گچھ کے لئے روک لیا گیا۔ سائیگون ریڈیو دونوں فرقوں سے باہمی اتحاد کی اپیلیں نشر کر رہا ہے ابھی تک ان خبروں کی تصدیق نہیں ہو سکی کہ سابق صدر جنرل کھان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان کی بیماری کا [illegible] محض بہانہ ہے کل شام ویت نام کے سرکاری ذرائع نے جنوبی ویت نام کی صورت حال کو تشویشناک قرار دیا اور کہا کہ جنرل کھان کو ان کے کئے کی سزا ملنی شروع ہو گئی ہے اور خود ان کے احق[illegible] انہیں یہ سزا دینے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

● کوالالمپور یکم ستمبر۔ بھارت کے وزیر اعظم لال بہادر شاستری نے ملائشیا کے وزیر اعظم تنکو عبد الرحمٰن کو بھارت کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔ بھارت کے وزیر خزانہ مسٹر کرشنم اچاری نے باضابطہ طور پر تنکو عبد الرحمٰن کو دعوت دید کی ہے۔ آپ یہاں دولتِ مشترکہ کے وزرائے خزانہ کی کانفرنس میں شرکت کے سلسلہ میں آئے ہیں۔

● ماسکو یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارتی وزیر دفاع مسٹر چوان نے روس کے وزیر دفاع مارشل مالونوسکی کو بھارت کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔

● دارالسلام یکم ستمبر۔ روس اور اس کے دو حامی ممالک نے ٹانگانیکا زنجبار کے پنج سالہ منصوبے کے ترقیاتی پروگرام کے لئے ایک کروڑ ڈالر کا قرضہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

● نکوسیا یکم ستمبر۔ قبرص میں اقوام متحدہ کی فوج کے ایک ترجمان نے کل یہاں بتایا کہ کل رات لیماسول کی بندرگاہ پر اسلحہ سے بھرا ہوا ایک جہاز لنگر انداز ہوا ہے۔ ترجمان کے مطابق اس جہاز پر جس قدر اسلحہ لایا گیا ہے۔ کل تک اس قدر اسلحہ نہیں لایا گیا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ جہاز کس ملک کا تھا۔

● واشنگٹن یکم ستمبر۔ امریکہ کے محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ بحر ہند میں ایک ریڈیائی مواصلاتی ریلوے سٹیشن قائم کرنے کے بارے میں غور کر رہا ہے۔ پریس آفیسر رابرٹ میکلوسکی نے کہا ہے کہ امریکہ بحر ہند کے علاقہ میں ایک امریکی ریڈیائی مواصلاتی ریلوے سٹیشن قائم کرنے کے امکان کے بارے میں برطانیہ سے بات چیت کر رہا ہے۔ امریکہ نے جو مواصلاتی مطالعے کئے ہیں ان سے بحر ہند کے علاقہ میں ایک ایسے مقام کا پتہ چلا ہے جہاں سے جنوب مشرقی ایشیا اور مشرق بعید کے درمیان بہتر پیغام رسانی ہو سکے گی۔

● نئی دہلی یکم ستمبر۔ بھارتی حکام نے کل کلکتہ کی بندرگاہ میں پندرہ پاکستانی مچھیروں کو گرفتار کر لیا۔ ان پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ ضروری کاغذات کے بغیر بھارت میں داخل ہوئے ہیں۔

ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ ان مچھیروں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ وہ بھارت میں متعلقہ کاغذات کے بغیر کیوں داخل ہوئے۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

● نئی دہلی۔ یکم ستمبر۔ ہندوستان میں غذائی قلت اور گرانی کے خلاف ملک گیر صورت حال مخدوش ہو گئی ہے برسر اقتدار کانگرس پارٹی میں زبردست اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ اور مختلف سرکردہ ارکان میں اقتدار کے لئے رسہ کشی شروع ہو گئی ہے جس سے شاستری وزارت کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

برسر اقتدار کانگرس پارٹی کا جو اجلاس منعقد ہوا تھا اس میں بیشتر ارکان نے اعلانیہ آنجہانی پنڈت نہرو پر الزام عائد کیا تھا کہ انہوں نے بھی مسٹر مرار جی ڈیسائی کو وزارت عظمیٰ سے دور رکھنے کے لئے باقاعدہ سازش کے تحت کامراج منصوبہ بنایا تھا جس کے تحت انہوں نے متعدد دیگر وزراء کو بھی کابینہ سے نکال دیا تھا۔ مقرروں کا لہجہ اتنا تند تھا کہ کئی مرتبہ مسٹر شاستری کو مداخلت کر کے پنڈت نہرو کی صفائی پیش کرنا پڑی۔

● ماسکو۔ روسی سائنسدانوں نے ایٹمی طاقت سے چلنے والا ایک ایسا بجلی گھر تیار کیا ہے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی کے ساتھ لے جایا جا سکتا ہے اس بجلی گھر سے سائبیریا اور دور دراز مقامات تک بجلی پہنچائی جا سکے گی۔ بجلی گھر کا وزن ۲½ سو ٹن ہے اسے چلانے کے لئے صرف تین آدمی کافی ہیں۔

● لاہور یکم ستمبر۔ قومی پریس ٹرسٹ نے پروگریسو پیپرز لمیٹڈ اور مشرق لمیٹڈ کے بیشتر حصص خرید کر مالکانہ حقوق حاصل کر لئے ہیں۔ ڈائرکٹر مرکزی اردو ترقیاتی بورڈ کرنل مجید ملک کو دونوں کمپنیوں کا منیجنگ ڈائرکٹر مقرر کیا گیا ہے۔

● راولپنڈی۔ یکم ستمبر۔ صدر محمد ایوب خان آج شام ساڑھے آٹھ بجے قوم سے خطاب کریں گے صدر ایوب کی ماہانہ نشری تقریر کا اردو ترجمہ مغربی پاکستان کے تمام ریڈیو سٹیشنوں سے اور بنگلہ ترجمہ مشرقی پاکستان کے تمام ریڈیو سٹیشنوں سے بیک وقت نشر کیا جائے گا۔

● نکوسیا۔ یکم ستمبر۔ قبرص کے وزیر دفاع نے کہا ہے کہ ساتویں امریکی بیڑے کے جہاز قبرص کے علاقائی سمندر میں داخل ہو گئے ہیں اس کے علاوہ کچھ اور بھی جہاز جن میں ایک طیارہ بردار جہاز شامل ہے سمندر میں دیکھے گئے ہیں۔

● نئی دہلی۔ یکم ستمبر۔ شیخ محمد عبد اللہ نے گزشتہ روز دہلی سے سری نگر پہنچنے پر کہا کہ میرے آئندہ دورہ پاکستان کا انحصار سردیا لیڈر مسٹر جے پرکاش نارائن کے دورۂ پاکستان کی کامیابی پر ہے آپ نے توقع ظاہر کی کہ ان کا مشن کامیاب رہے گا۔ اور اس سے پاکستان اور بھارت کے درمیان بہتر افہام و تفہیم پیدا کرنے میں مدد ملے گی

● استنبول۔ یکم ستمبر
حکومت ترکیہ نے ازمیر کا میلہ دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ میلہ زبردست مظاہروں کے بعد کل رات غیر معین عرصہ تک بند کر دیا گیا تھا۔

جلسہ سیرت حضرت قمر الانبیاءؓ

مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۶۴ء بروز اتوار مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر انتظام حضرت قمر الانبیاءؓ کی سیرت سے متعلق وسیع پیمانے پر ایک جلسہ منعقد کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے جو احباب اپنی روایات جن سے حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہو بھجوانا چاہتے ہوں وہ مختصر اور معین الفاظ میں لکھ کر بھجوا دیں تاکہ انہیں مرتب کر کے جلسہ میں سنایا جا سکے۔ (مہتمم مقامی۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

تاریخ امتحان ۱۱/۹/۶۴ء بروز جمعہ برائے ربوہ ۱۳/۹/۶۴ء بروز اتوار برائے بیرونجات

نصاب معیار اوّل ۔ (۱) رسالہ برکات الدعا (۲) نکاح کے متعلق آیات قرآنی مع ترجمہ (۳) صداقت حضرت مسیح موعودؑ کے پانچ دلائل قرآن مجید سے۔

نصاب معیار دوم۔ (ناخواندہ احباب کے لئے) ترجمہ نماز (۲) برکات الدعا کا مضمون سنکر (۳) صداقت حضرت مسیح موعودؑ کے کوئی سے پانچ دلائل۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

شاہدرہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا اجلاس عام

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر انتظام سال رواں کا ساتواں عام جلسہ بروز ہفتہ مورخہ ۵/۹/۶۴ء بعد نماز مغرب شاہدرہ میں ہو گا۔ رات کو جلسہ کے بعد شاہدرہ سے لاہور ریلوے اسٹیشن تک ایک فری بس چلے گی۔

لاہور کے خدام و دیگر تمام احباب سے التماس ہے کہ جلسہ میں شریک ہو کر بزرگوں کے خیالات سے مستفید ہوں۔

(چوہدری صفدر علی نگران شعبہ اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

مسجد فیکٹری ایریا ربوہ میں ایک اہم لیکچر

ربوہ ۱ یکم ستمبر۔ آج مورخہ یکم ستمبر ۶۴ء بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد فیکٹری ایریا میں مکرم مولانا محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ و گیمبیا (مغربی افریقہ) مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا کے زیر اہتمام "دوران تبلیغ نصرت الٰہی کے نظارے اور ایمان افروز واقعات" کے موضوع پر لیکچر دیں گے احباب سے شرکت کی درخواست کی جاتی ہے۔

(زعیم فیکٹری ایریا ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴